

306

آیات نمبر 8 تا 17 میں انتباہ کہ وہ لوگ جو دوسروں کو راہ راست سے روکتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ منافقین کو تنبیہ کہ پورے یقین کے ساتھ ایمان لائے بغیر خسارہ میں رہیں گے۔ جن معبودوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ منکرین کو انتباہ کہ اللہ ہر حال میں اپنے رسول کی مدد کرے گا۔ اللہ تمام لوگوں سے بخوبی واقف ہے، روز قیامت وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۸﴾ ثَانِیَ عِطۡفِہٖ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہے کہ نہ ان کے پاس علم کی روشنی ہے نہ کسی قسم کی رہنمائی اور نہ کوئی روشن کتاب لیکن انتہائی تکبر سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں لَہٗ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّ نُذِیۡقُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۹﴾ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی ہم انہیں آگ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ یَدٰکَ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۰﴾ ع ان سے کہا جائے گا کہ یہ سزا ان اعمال کے باعث ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے [رکوع ۱] وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرۡفٍ ۚ لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت تو کرتا ہے لیکن بہت ہی کمزور ایمان کے ساتھ گویا دائرہ اسلام کے کنارہ پر کھڑا ہو فَاِنۡ اَصَابَہٗ خَیۡرُ ۣاطۡمَاَنَّ بِہٖ ۚ وَ اِنۡ اَصَابَتۡہُ فِتۡنَۃُ ۣانۡقَلَبَ عَلٰی وَجۡہِہٖ ۟ۚ پس اگر اسے کوئی دنیاوی فائدہ پہنچتا ہے تو وہ اس دین سے مطمئن رہتا ہے

اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے پرانے دین کی طرف واپس پلٹ جاتا ہے

خَسِرَ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۱﴾ وہ دنیا اور

آخرت دونوں کھو بیٹھا، یہ دونوں جہان کا نقصان ہی تو صریح خسارہ ہے يَدۡعُوۡا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿۱۲﴾ۚ

پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہی تو

انتہا درجہ کی گمراہی ہے يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ

الۡمَوۡلٰى وَ لَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿۱۳﴾ وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے

پہلے ہے، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ایسے لوگوں کا نقصان تو یقینی ہے

کہ انہوں نے دنیوی مفاد کی خاطر اپنا ایمان ضائع کر دیا اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱۴﴾ اس کے برعکس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک

اعمال بھی کئے تو یقیناً اللہ انہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے

نہریں رواں ہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ

اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ

فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ﴿۱۵﴾ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اپنے

رسول کی دنیا و آخرت میں مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہئیے کہ وہ آسمان تک ایک رسی

تان لے اور اس پر چڑھ کر وحی کا نزول بند کرا دے پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر

اس چیز کو روک سکتی ہے جس کی وجہ سے اسے غصہ آتا ہے [★] وَ كَذٰلِكَ

اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے قرآن کو

ایسی ہی واضح آیات کی شکل میں نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا

ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ وَ النَّصٰرٰى وَ

الۡمَجُوۡسَ وَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۱۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور صابی

اور عیسائی اور آتش پرست اور جو مشرک ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت

کے دن فیصلہ فرمادے گا، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خود شاہد ہے